ماڈیول نمبر	سبق کا عنوان	سبق نمبر
1	آرٹ کی تاریخ اور قدر شناسی (7ویں صدی عیسوی سے 12ویں صدی عیسوی)	2

مختصر تعارف

- ہندوستان میں مابعد گپت دور کو مندر فن تعمیر میں ترقی کے دور کے طور پر جانا جاتا ہے۔
- جنوب میں پلّو، چول، ہوئسال اور مشرق میں پال، سینا اور گنگا جیسے بڑے خاندانوں نے اس ترقی کی سر پرستی کی۔
- جہاں پلو اور چالکیہ کو ان کی مجسمہ سے متعلق سرگرمیوں کے لیے جانا جاتا ہے، چول اور ہوئسالوں کو ان کے مندروں سے یاد کیا جاتا ہے۔

2.1

ارجن کا کفارہ یا گنگاوترن

تفصیلات

عنوان :ارجن کا کفارہ

یا گنگاوترن :

فنکار :نامعلوم

ذریعہ :پتھر

مقام دریافت :ممالا پورم (چنئی)

تاریخ :پلو دور (7ویں صدی عیسوی)

سائز :91فٹ×152فٹ (تقریباً)

مجسمے کی قدر شناسی

- یہ دو بڑی چٹانوں پر تراشے گئے خدوخال کی شکل میں ہے۔
- یہ خدوخال قد آدم انسانی اور حیوانی شکلوں کی صورت میں ہے۔
- پتھر کے مرکز میں شگاف ہے۔
- جانور کی شکلیں فنکاروں کے گہرے مشاہدے کو ظاہر کرتی ہیں (جیسے سوتا ہاتھی سوتا ہوا بچہ، بندر کی شکلیں، ناک کھجاتا ہوا ہرن۔

مجسمہ کے بارے میں اپنی سوجھ بوجھ بڑھائیے

- بعض لوگوں کے مطابق سنگ تراشی کا نام ارجن کا کفارہ (پرائسچت) (مراقبے کے انداز میں دکھائی گئی زاہدانہ شکل) اور دیگر لوگوں کے مطابق یہ گنگا وترن ہے، جہاں شیو کو اپنے بال میں گنگا کے بہاؤ کو حاصل کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔
- مجسموں میں زبردست یادگاریت ہے۔

خود کی جانچ کیجیے

2.1.1:ارجن کا کفارہ کے دیگر نام دریافت کیجیے۔

2.1.1:اس خاندان کا نام بتائیے، جس کے دور میں ارجن کے کفارے کی تخلیق کی گئی تھی

2.1.1:وہ انداز دریافت کیجیے، جس میں بھیڑ میں زاہدانہ شکلیں دکھائی گئی ہیں۔

جواب

2.1.1 گنگاوترن

2.1.2 پلوخاندان

2.1.3 مراقبہ(گیان دھیان) کا انداز

2.2

گووردھن پہاڑ کو اٹھاتے ہوئے کرشن

تفصیلات

عنوان: گووردھن پہاڑ کو اٹھاتے ہوئے کرشن

فنکار: نامعلوم

ذریعہ: پتھر

مقام دریافت: بیلور

تاریخ: ہوئسال دور

سائز:3 فٹ

مجسمے کی قدر شناسی

- کرشن کا مجسمہ ہوئسال دور کی ایک عمدہ مثال ہے۔
- پوری ترکیب کرشن (مرکزی شکل کے طور پر) کے ساتھ پرتوں میں دکھائی گئی ہے۔
- کرشن کو ایک ہیرو کی شکل میں دکھایا گیا ہے۔ لیکن ان کا انداز اور پیشکش بہت ہی زیادہ ہم آہنگ اور لطیف ہے۔
- بھگوان کرشن کے ارد گرد جانور کی شکلیں ہو بہو ہیں۔

مجسمے کے بارے میں اپنی سوجھ بوجھ بڑھائیے

ہوئسال کے دور میں مندر تعمیر ایک نہایت اہم مشغلہ تھا۔

خوبصورت مجسمے ہوئسال فن تعمیر کا اٹوٹ حصہ ہیں۔

دکن کے ایک نہایت مشہور شاہی خاندان کے نام پر ہوئسال طرز کا نام پڑا۔

انتہائی قدیم وسیع وعریض ہوئسا کہ مندر بیلور میں ہیں۔

خود کی جانچ کیجیے

2.2.1اس جگہ کی پہچان کیجیے، جہاں بالکل ابتدائی ہوئسال مندر پائے جاتے ہیں۔

2.2.2اس شکل کا تعین کیجیے، جس میں کرشن کو دکھایا گیا ہے۔

2.2.3 نازک ،لطیف اور پیچیدہ کندہ کاری کی ایک مثال دیجیے۔

جواب

2.2.1بیلور

2.2.2ہیرو (سورما) کی شکل میں

2.2.3 گووردھن پہاڑ کو اٹھائے ہوئے کرشن

2.3

سرسندری

تفصیلات

عنوان: سرسندری

ذریعہ: پتھر

تاریخ: گنگا خاندان (12ویں صدی عیسوی)

سائز: قد آدم سے تھوڑا زیادہ

فنکار: نامعلوم

مقام دریافت: کونارک

مجسمے کی قدر شناسی

سرسندری کونارک سورج مندر کی ایک مضبوط، لیکن نازک تراشی گئی نسوانی شکل ہے۔

اسے ڈھول بجاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔

جسامت کے باوجود وہ نہایت خوش وضع ہے اور پستانوں کے درمیان لطیف تراشیدہ زیورات پہنے ہوئے ہے۔

اس کا جسمانی انداز خوش آہنگ اور متوازن ہے۔

مجسمے کے بارے میں اپنی سوجھ بوجھ بڑھائیے

سورج مندر ایک عمدہ اڑیسائی تعمیر ہے، جسے راجہ نرسنگھ دیوتا ول نے بنوایا تھا۔

یہ مندر اپنے دیو قامت مجسموں کے لیے مشہور ہے۔

سرسندری موسیقارہ گروپ کی ایک حصہ ہے اور اسے مندر کے محراب پر تراشی گئی ہے۔

خود کی جانچ کیجیے

2.3.1اس راجہ کے خاندان اور اس کے بارے میں بتائیے جس نے کونارک کے سورج مندر کی تعمیر کروائی تھی۔

2.3.2 کونارک کے سورج مندر میں مجسموں کی سائز کی صراحت کیجیے۔

2.3.3سرسندری کو جس آٹھ موسیقی کو بجاتے ہوئے دکھایا گیا ہے اس کا نام بتائیے۔

جواب

2.3.1 گنگا خاندان، راجہ نرسنگھ دیواول

2.3.2قد آدم سے زیادہ سائز

2.3.3سرسندس کو ڈرم (ڈھول) بجاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پلو خاندانی مجسمہ سازی کے لیے مشہور تھے۔
- اس دور میں جن اہم مراکز کو فروغ حاصل ہوا وہ تھے مملا پورم (مہابلی پورم) اور کانچی پورم۔
- مہابلی پورم میں پنچارتھ، ارجن کا پرائسچت، منڈپ اور ریلیف (ابھرواں) مجسمے دیکھے جا سکتے ہیں۔
- پلّوؤں کے بعد اہم جنوبی خاندان چالوکیہ، چول اور ہوئسال تھے۔
- ہوئسال دور کو نازک وباریک کاموں کے ساتھ پتھر کے مجسموں کے لیے یاد کیا جاتا ہے۔
- گنگا خاندان مشرقی کا ممتاز شاہی خاندان تھا۔ اڑیسہ میں کونارک کا شاندار سورج مندر اس کی ایک عمدہ مثال ہے۔